

خاندان شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ کو
اندوہناک صدمہ

گذشتہ دنوں ۲۷ اپریل ۱۹۹۸ء کو حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس اللہ سرہ کی صاحبزادی اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی ہمیشہ محترمہ کے اچانک انتقال اور ناگہانی رحلت کا واقعہ فاجعہ پیش آیا۔ وہ پشاور کے لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں ایک معمولی اپریشن کے بعد بوقت ڈیڑھ بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ ان کی عمر تقریباً ۴۰ سال تھی۔ جو ہی دارالعلوم میں آپ کی وفات کا بذریعہ لاؤڈ سپیکر اعلان ہوا، عصر کا وقت تھا اور نماز عصر کے فوراً بعد تمام طلبہ نے مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے ختم القرآن کا اہتمام کیا۔ ختم قرآن کے بعد مرحومہ کے ماموں حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ فاضل دیوبند نے اجتماعی دعا فرمائی اور مرحومہ کو ان کے روحانی کمالات و اوصاف حمیدہ کے باعث الولد ستر لایسہ کا مصداق ٹھہرایا۔

موت کا گو ایک وقت معین ہے اور فحوائے فرمان خداوندی ان اجل اللہ اذا جاء لایوخر لوکنتم تعلمون۔ الایۃ اور اذا جاء اجهلہم لایستأخرون ساعة ولا یستقدمون۔
ذوق اس بحر فانی کشتی عمر رواں جس جگہ پر جا لگی بس وہ کنارہ ہو گیا

لیکن جس اندوہناک حالت میں اچانک مرحومہ کی وفات ہوئی۔ اس میں موقعہ پر موجود ڈاکٹروں کی بے توجہی، روایتی لا پرواہی اور غفلت کا بڑا دخل ہے۔

جب مسیحا دشمن جان ہو تو کب ہے زندگی کون رہبر ہو کے جب خضر پھسلانے لگے
مرحومہ شاہدہ بی بی حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ کے بھائی نور الحق صاحب کے فرزند الطاج احشام الحق حقانی صاحب کی اہلیہ تھیں اور اس لحاظ سے بھی مرحومہ کی موت قابل صد افسوس ہے کہ اس کے پیمانہ گان میں چار چھوٹے اور معصوم بچے ہیں، جن کو گردشِ دوراں نے زخمِ یسیری کی تکلیف میں مبتلا کر کے وہ داغ مفارقت دے گئیں اور یوں یہ معصوم کلیاں ماں کے سایہ شفقت سے محروم ہوئیں۔ جوں ہی احباب و متعلقین اور دیگر افراد کو اس واقعہ کا علم ہوا تو حضرت شیخ الحدیثؒ کے خاندان کے ساتھ ہمدردی کے طور پر تعزیت کرنے والوں کا ایک لاقبلی سلسلہ شروع ہوا اور یہ جانکا خبر آنا فنا جنگل کی آگ کی طرح پورے علاقہ اور گردونواح میں پھیل گئی۔ دوسرے دن صبح تمام اخبارات نے یہ اندوہناک خبر جلی سرخیوں کے ساتھ شائع کی اور ریڈیو پاکستان نے بھی خبروں کے بولٹن میں یہ اعلان نشر کیا۔ جنازے کا وقت ۲۸ اپریل کو صبح ۹ بجے مقرر کیا گیا لیکن وقت سے

پہلے عوام و خواص علماء و دینی مدارس کے اساتذہ و طلباء، سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں الغرض زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے حضرات کی ایک بہت بڑی تعداد پہنچ چکی تھی۔ دارالعلوم سے مہصل مرکزی عید گاہ اور اسکے ساتھ ملحقہ علاقہ کچا کچھ بھر چکا تھا جبکہ اندر جانے والے راستے بھی جھوم کے ہاتھوں ایسے بھر چکے تھے کہ سینکڑوں حضرات جنازہ کی نماز سے محروم رہے۔ جنازہ مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے خود پڑھایا اور مرحومہ حضرت شیخ الحدیث کے سرہانے انکی اہلیہ محترمہ یعنی مرحومہ کی والدہ ماجدہ کے پہلو میں سپرد خاک کی گئیں۔ لحد میں جسد خاکی کو دفنانے کے بعد شیخ الحدیث مولانا سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ نے غم و اندوہ میں ڈوبے ہوئے مرحومہ کے خویش و اقارب رشتہ داروں، علماء، طلباء اور عوام کے عظیم مجمع سے خطاب فرمایا جس میں حضرت شیخ الحدیث کے خاندان کی عظمت، مرحومہ کے اوصاف اور اس خاندان کی امت مسلمہ پر عظیم احسانات کا تذکرہ فرمایا۔ جوں جوں یہ خبر پھیلتی جا رہی ہے تعزیت کرنے والوں کا سلسلہ بڑھتا جا رہا ہے اور ابھی تک دور دراز علاقوں سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کیلئے لوگ تشریف لارہے ہیں علاوہ ازیں ملک و بیرون ملک سے خطوط، ٹیلیگرامز کے ذریعہ مولانا سمیع الحق صاحب کے ساتھ تعزیت ہادی ہے۔ دل کی گہرائیوں سے ہماری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں اعلیٰ علیین کے مقام ارفع پر فائز فرمادے اور پسماندگان بالخصوص مولانا سمیع الحق صاحب، جناب عمود الحق حقانی، مولانا حافظ انوار الحق، الحاج اعظم الحق، جناب الحاج احتشام الحق حقانی اور دیگر ہمشیرگان و اہل خانہ و خاندان کو اس عظیم صدمہ پر صبر و استقامت کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین۔

لن لِّلہ ما اخذ ولہ ما اعطی۔ اللہم نور قبرہا وبرد مضجعہا وضریحہا وائرل علیہا شایب رحمتک وغفرانک۔

صدر مملکت اور وزیر اعلیٰ سرحد کی دارالعلوم آمد

حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ کی صاحبزادی کی وفات پر تعزیت کیلئے عین مئی کو صدر پاکستان جناب محمد رفیق تارڑ صاحب تشریف لائے۔ انہوں نے مولانا سمیع الحق صاحب کیساتھ ان کی ہمشیرہ کے ساتھ ارحال پر تعزیت کی۔ اس موقع پر دارالعلوم کے تمام اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ کثیر تعداد میں تعزیت کیلئے آنے والے مہمان موجود تھے۔ مولانا نے صدر صاحب کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ جواب میں صدر صاحب نے دارالعلوم اور حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب کی دینی اور ملی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا مرحوم کے پورے عالم